سوال

وہ اوقات جن میں نماز پڑھنا منع ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ کون کون سے اوقات ہیں جن میں نماز پڑھنا مکروہ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ اوقات جن میں نماز پڑھنے کی ممانعت ہے یہ ہیں :

1۔ طلوع آفتاب کے بعد سے لے کر سورج کے ایک نیزہ کے بقدر بلند ہونے تک۔

2۔ سورج کے آسمان کے وسط میں کھڑا ہوجانے کے بعد سے لے کر جہت مغرب زوال پذیر ہونے تک۔

3۔ نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک۔

یہ ہیں وہ اوقات جن کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے ثابت ہے کہ ان اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے۔ لیکن علماء کے صحیح قول کے مطابق وہ نمازیں مستثنیٰ ہیں۔ جو مخصوص اسباب کی وجہ سے ادا کی جارہی ہوں مثلا نماز طواف اور نماز کسوف کو عصر وصبح کے بعد بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح تحیہ المسجد کو بھی اوقات ممانعت میں ادا کیا جاسکتا ہے جس طرح سنت فجر کو طلوع فجر کے بعد ادا کرنا مستثنیٰ ہے اور یہ جائز نہیں کہ دو رکعات سے زیادہ پڑھے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ طلوع فجر کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف دو ہلکی پھلکی رکعات سنت نماز فجر کے طور پر ادا فرماتے۔ اور اگر وقت کی تنگی یا دیگر اسباب کی وجہ سے نماز فجر سے پہلے سنتوں کو نہ پڑھ سکے تو علماء کے صحیح قول کے مطابق نماز فجر کے بعد انہیں پڑھ سکتا ہے۔ اگر انھیں سورج طلوع ہونے کے بعد پڑھے تو یہ افضل ہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص433

محدث فتویٰ